جہنم کن لوگوں کو بلاتی ہے؟

امام ابو محمد الحسین بن مسعود البغوی رحمہ اللہ المتوفی سن 516ھ
ترجمہ: اسامہ بن طارق رحمانی
مصدر: تفسیر البغوی ص 516۔
پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿تَدْعُوا مَنْ اَدْبَرَ وَ تَوَلّٰى﴾ (المعارج:17)

(وہ ہر اس شخص کو پکارے گی جو پیچھے ہٹتا اور منہ موڑتا ہے)

﴿ تَدْعُوْا﴾ (وہ پکارے گی) یعنی: نارِ [جہنم] اپنی طرف ﴿مَنْ اَدْبَرَ﴾ (ہر [ایسے شخص کو] جو پیچھے ہٹتا ہے) ایمان سے ﴿وَ تَوَلّٰى﴾ (اور منہ موڑتا ہے) حق سے، تو [جہنم] اس سے کہے گی: میری طرف آ اے مشرک! میری طرف آ اے منافق! میری طرف آ، میری طرف آ!

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

”تدعو الكافرين والمنافقين بأسمائهم بلسان فصيح ثم تلتقطهم كما يلتقط الطير الحب“

(جہنم کفار اور منافقین کو ان کے ناموں سے فصیح زبان میں پکارے گی پھر ان کو اس طرح چن چن کے اچک لے گی جیسے پرندہ زمین سے دانا چن چن کے اچک لیتا ہے)۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب و سنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی و مفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔